بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ربوہ

فون ۴۴۹

جلد ۳۸/۷۳ | بدھ ۱۲ جمادی الاول ۱۴۰۴ھ ؛ ۱۵ تبلیغ ۱۳۶۳ ہش ؛ ۱۵ فروری ۱۹۸۴ء | نمبر ۳۹

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(۱۴ فروری ۱۹۸۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طبیعت کل رات سے زیادہ ناساز ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین!

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ بندوں کی دعا قبول کرتا ہے۔ ہزارہا کیا کُل کام دعا سے نکلتے ہیں

جب صبر اور صدق سے دعا انتہا کو پہنچے تو وہ قبول ہو جاتی ہے اور دعا کرنے والا تسلی پا لیتا ہے

قرآن کریم میں فرمایا ہے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ترجمہ "دعا مانگو میں قبول کرونگا۔" اب یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ دعا قبول ہو سکتی ہے اور دعا سے عذاب ٹل جاتا ہے اور ہزارہا کیا کُل کام دعا سے نکلتے ہیں .... جب کسی قسم کی تکلیف اور مصیبت انسان کو پہنچتی ہے تو وہ فطرتاً اور طبعاً اعمالِ حسنہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اپنے اندر ایک قلق

(باقی صفحہ ۲)

ایک سائنسدان نوجوان کیلئے درخواستِ دعا:

احباب کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو نوبل انعام ملنے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے جماعت سے مطالبہ فرمایا تھا کہ مجھے ایک عبدالسلام کافی نہیں ... احمدی سائنسدانوں کی ضرورت ہے تا اسلام کو دنیا میں غالب کیا جائے۔

اس وقت حضور نے تعلیمی کمیٹی قائم فرما کر احمدی طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لئے دنیا بھر میں پھیلی ہوئی یونیورسٹیوں میں بھجوانا شروع کر دیا تھا۔ ان طلباء پر بھی اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرما رہا ہے اور وہ جلد جلد ترقی کر رہے ہیں۔

جلسہ ۱۹۷۹ء کے معاً بعد حضور نے عزیزم محمد ادریس صاحب منیر ابن مکرم محمد اسماعیل صاحب منیر واقفِ زندگی (مبلغ سلسلہ) کو گلاسگو یونیورسٹی میں بائیوکیمسٹری میں پی۔ ایچ ڈی کرنے کے لئے بھجوایا۔ عزیز نے کینسر جیسے موذی مرض کی روک تھام کے سلسلہ میں بڑی مفید تحقیقات کی اور پی ایچ ڈی مکمل کرنے کے بعد اب ہوسٹن (امریکہ) کی ایک عظیم لیبارٹری میں ریسرچ فیلو شپ کے لئے پہنچ گئے ہیں۔

(باقی صفحہ ۲ پر)

ایک نہایت ہی اہم اور بابرکت تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ھو الناصر خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

مخلصینِ جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بڑھتی ہوئی تعداد اور جلسہ سالانہ صد سالہ جوبلی پر متوقع حاضری کے مدنظر انتظام جلسہ سالانہ کے لئے مزید ۵۰۰ دیگوں کی ضرورت ہے۔ ایک دیگ پر تقریباً ۲,۰۰۰/- روپے خرچ ہوگا ——— جو مخلص احباب اس کارِ خیر میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے اور زیادہ فضلوں اور برکات کو حاصل کرنا چاہیں۔ وہ افسر صاحب جلسہ سالانہ کو اپنے وعدے سے مطلع کریں۔ اور انہیں ۲,۰۰۰/- روپے فی دیگ کے حساب سے رقم بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں ——— اللہ تعالیٰ آپ سب کے نفوس اور اموال میں برکت دے! (آمین)

دستخط (مرزا طاہر احمد)

خلیفۃ المسیح الرابع

۴-۲-۱۹۸۴"

نوٹ: حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افسر جلسہ سالانہ کے نام تحریر فرمایا ہے:-

"میرا ذاتی وعدہ پانچ دیگوں کا لکھ لیں جو دو سالانہ قسطوں میں ادا کروں گا۔"

دسواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

دسواں سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ ۹، ۱۰، ۱۱ مارچ بروز جمعہ ہفتہ اتوار مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے گھوڑ سواروں سے درخواست ہے کہ وہ اس ٹورنامنٹ کے لئے بھرپور تیاری کریں۔ قائدین اضلاع اپنے اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ گھوڑے ٹورنامنٹ میں شامل کرنے کے لئے لائیں۔

صدر
(گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ - پبلشر مسعود احمد - پرنٹر عبدالحیٔ - مطبع - ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقامِ اشاعت - دفتر روزنامہ الفضل دار الرحمت غربی ربوہ - قیمت ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

سفرِ کراچی و اندرون سندھ ۱۹۸۳ء اور اُس کی مختصر رُوداد:

(قسط نمبر ۵)

(۹)

کراچی سے روانگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کراچی میں ایک ہفتہ قیام فرمانے کے بعد سفر کے دوسرے مرحلہ پر مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۸۳ء ۱۰½ بجے صبح اندرون سندھ کی جماعتوں کے تربیتی دورے پر روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل حضور نے دعا کرائی۔ اس موقعہ پر کثیر التعداد احباب گیسٹ ہاؤس میں تشریف لائے اور دو رویہ قطار میں کھڑے ہو کر حضور کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ افراد قافلہ کے علاوہ مکرم چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت کراچی۔ مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب قائد ضلع کراچی۔ مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ساہی۔ مکرم بریگیڈیر (ریٹائرڈ) عبد الوہاب صاحب مع بیگم صاحبہ۔ مکرم مبارک احمد صاحب کھوکھر۔ مکرم خلیفہ صباح الدین صاحب مربی سلسلہ۔ مکرم ڈاکٹر ملک سفیر احمد خان صاحب مکرم مولوی محمد علی صاحب۔ میجر نواز منہاس صاحب۔ میجر بشیر احمد صاحب اور منور احمد ہاشمی صاحب بھی حضور کے ہمراہ تھے۔

حیدر آباد میں مختصر قیام

پونے ایک بجے حیدر آباد پہنچنے پر حضور مع قافلہ مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد کی کوٹھی پر تشریف لے گئے جہاں مکرم میر نور احمد تالپور صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد کی سرکردگی میں منتخب احباب نے حضور کا خیر مقدم کیا اس سے قبل جام شورو سے محترم چوہدری صاحب موصوف کی کوٹھی تک تھوڑے تھوڑے فاصلے پر برلب سڑک مجلس خدام الاحمدیہ حیدر آباد کے اراکین نے ہاتھ ہلا ہلا کر خوش آمدید کہا۔ حضور نے مکرم چوہدری صاحب کی کوٹھی پر موجود احباب کو باری باری شرف مصافحہ عطا فرمایا اور پھر تھوڑی دیر کے بعد مسجد احمدیہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں احباب جماعت کا ایک جم غفیر حضور کی زیارت و ملاقات کا شرف حاصل کرنے اور آپ کے بیش قیمت ارشادات سے مستفید ہونے کے لئے کئی گھنٹوں سے منتظر تھا جونہی حضور مسجد میں تشریف لائے سب احباب نے تعظیماً کھڑے ہو کر خیر مقدم کیا۔ ازاں بعد حضور نے احباب سے خطاب فرمایا جو قریباً نصف گھنٹے تک جاری رہا۔ حضور کی تقریر سے قبل محترم محمد طارق احمد صاحب مربی سلسلہ نے تلاوت قرآن کریم کی:

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا

حضور نے فرمایا مذہب کی غرض و غایت یہ ہے کہ ایک طرف انسان کا اپنے خالق و مالک خدا سے تعلق استوار ہو جائے اور دوسری طرف وہ بندگان خدا سے محبت و پیار میں محو ہو کر ان کی ہمدردی اور خیر خواہی کرنے لگے اس کے برعکس مذہب کے نام پر جبر و تشدد روا رکھنا اور منافرت پھیلانا ایک ایسا منفی طرز عمل ہے جس سے معاشرہ کا امن و سکون تہ و بالا ہو کر رہ جاتا ہے۔ اسلام چونکہ دین فطرت ہے اس نے آزادیٔ ضمیر پر بھی بہت زور دیا ہے چنانچہ لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی کا اعلان کر کے مذہب کے نام پر ہر قسم کے جبر و تشدد اور نفرت و عناد پھیلانے کا رستہ بند کر دیا ہے اور بتایا ہے کہ اللہ کی محبت چاہتے ہو تو اس کے بندوں سے محبت اور خیر خواہی کرو۔ چنانچہ ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کریم سے غایت درجہ محبت کی یہاں تک کہ لوگ آپ کے متعلق یہ کہنے لگے عشق محمد ربہ دوسری طرف مخلوق خدا سے بھی بے پناہ محبت کرنے کی وجہ سے رحمۃ للعالمین کے عظیم الشان لقب سے سرفراز ہوئے۔ پس یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ حسنہ ہی ہے جس کی پیروی میں ہر احمدی کو یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ اپنے عمل سے ثابت کرے کہ وہ بنی نوع انسان کا سچا بہی خواہ اور ہمدرد ہے اور قبل اس کے کہ معاندین احمدیت نفرت و حقارت ظلم و تشدد اور دشمنی و عناد کی آگ بھڑکا کر اس کے خرمن امن کو برباد کرنے کی کوشش کریں وہ خود آگے بڑھ کر محبت اور پیار۔ رأفت و ہمدردی کے پانی سے اس آگ کو بجھا دے اور معاشرہ میں محبت و یگانگت کی فضا اور امن و امان کی صورت پیدا کر دے یہ خدا کی نظر میں ایک نہایت ہی مستحسن عمل اور اسلام کی ایک بڑی خدمت کے مترادف ہے۔

اس خطاب کے بعد حضور نے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور سب حاضرین کو باری باری ملاقات اور مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔ مقامی جماعت کے کثیر التعداد احباب کے علاوہ جامشورو۔ بشیر آباد۔ کوٹ احمدیاں۔ ٹنڈو جام۔ نواب شاہ اور میرپور خاص سے بھی کئی احباب حضور کی ملاقات سے بہرہ ور اور آپ کے ارشادات سے مستفید ہوئے۔

تین بجے محترم چوہدری صاحب موصوف کی کوٹھی پر مقامی اور مہمان دوستوں کے ساتھ حضور نے دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ پونے چار بجے یہاں سے روانہ ہوئے روانگی سے قبل حضور نے مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب قائد ضلع کراچی اور ان کے ساتھ چند دیگر خدام کو واپس کراچی جانے کی اجازت دی اور ان کی مخلصانہ اور فدایانہ خدمات پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ یہاں سے مکرم بشیر احمد صاحب قائد ضلع حیدر آباد اپنے چند خدام ساتھیوں کے ساتھ قافلے میں شامل ہو گئے شہر کی حدود میں خاصی دور تک خدام الاحمدیہ حیدر آباد کے اراکین نے ہاتھ ہلا ہلا کر حضور کو رخصت کیا۔ محترم میر نور احمد صاحب تالپور امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد بھی قافلے میں شامل تھے۔

میرپور خاص میں ورود

راستہ میں جمڑاؤ کے پل پر نواز آباد کے بہت سے احباب و خواتین اور بچے ایک خوشنما استقبالیہ گیٹ بنا کر اور اسے جھنڈیوں سے سجا کر سڑک کے آر پار حضور کے استقبال میں چشم براہ تھے جب حضور کی موٹر کار یہاں پہنچی تو انہوں نے موٹر کار پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کرتے اور نعرے لگا لگا کر والہانہ رنگ میں خوش آمدید کہنے کی سعادت حاصل کی یہاں حضور نے موٹر کار آہستہ کروائی اور ان کو سلامتی کی دعائیں دیتے ہوئے گذرے۔ جمڑاؤ پل پر ایک کار بھی کھڑی تھی جس پر خوش آمدید کا بینر لگا ہوا تھا اس کار نے محترم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب صدیقی امیر جماعت احمدیہ میرپور خاص کی کوٹھی تک رہنمائی کی۔ پانچ بجے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کی کوٹھی پر پہنچنے پر مقامی جماعت کے علاوہ گرد و نواح کی جماعتوں کے بہت سے احباب نے حضور کا خیر مقدم کیا اس موقع پر بعض سرکردہ غیر از جماعت احباب بھی تشریف لائے ہوئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تھے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے ان کا حضور سے تعارف کرایا اگرچہ مہمان دوست کئی قسم کے سوال کرنے کے لئے بے تاب تھے لیکن مجبوری تھی۔ پروگرام کے مطابق یہاں سے ۵ بجے روانہ ہونا تھا اور اب چھ بجا چاہتے تھے۔ اگلی منزل بڑی لمبی تھی اور راستہ کا کچھ حصہ نیم پختہ اور خراب تھا اس لئے حضور نے شام کی چائے پر مختصر سے تبادلہ خیال پر اکتفا فرمایا۔ اس اثنا میں ایک دوست کی طرف سے ملک میں اٹھنے والے بعض مذہبی مسائل کے ذکر پر حضور نے فرمایا ہمیں دلچسپی ہے تو صرف اس بات سے ہے کہ موجودہ مسائل کے تناظر میں قرآن کریم کی طرف رجوع کیا جائے اور معلوم کیا جائے کہ ان کے متعلق وہ کیا رہنمائی کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا قرآن کریم ایک کامل کتاب ہے اس کی تعلیم انسانی فطرت کے عین مطابق ہے اور اس میں انسانی زندگی کے ہر مسئلہ کا حل موجود ہے۔

ناصر آباد میں ورود مسعود

میرپور خاص سے چھ بجے روانہ ہوئے یہاں سے محترم سیف علی شاہد صاحب قائد ضلع تھرپارکر کو چند ساتھیوں سمیت قافلے کی رہنمائی کی خدمت سپرد ہوئی۔ محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب بھی قافلے میں شامل تھے۔ راستہ میں سمارو پل تک جگہ جگہ سائیکل اور موٹر سائیکل سواروں نے حضور کا خیر مقدم کیا۔ سمارو پل سے آگے کچا رستہ شروع ہو جاتا ہے۔ یہاں قیادت ضلع تھرپارکر کے زیر اہتمام ایک خوبصورت استقبالیہ گیٹ اور کچھ دور تک جھنڈیاں لگا کر راستے کو سجا رکھا تھا۔ محترم مرزا محمد رفیع صاحب امیر جماعت احمدیہ کنری کی سرکردگی میں خدام اور انصار نے حضور کا استقبال کیا۔ اس سے آگے چھوری سے ناصر آباد تک سڑک پر آمنے سامنے مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد کے اراکین نے ہاتھ ہلا ہلا کر خوش آمدید کہا۔ یہیں سے بارہ گھوڑ سواروں کا ایک دستہ بھی جو حضور کی پیشوائی میں موجود تھا قافلے کے ساتھ ساتھ دوڑتا اٹھلاتا استقبال میں ایک نئی شان پیدا کر رہا تھا ناصر آباد کی حدود سے کوٹھی تک کا سارا رستہ خوبصورت استقبالیہ گیٹوں، رنگا رنگ جھنڈیوں اور خوش نما قطعات سے سجا ہوا تھا۔ مقامی دوستوں کے علاوہ کنری محمود آباد اور دوسری نواحی بستیوں کی درجنوں جماعتوں کے ہزاروں مرد اور عورتیں، بچے اور بوڑھے اپنے آقا کی تشریف آوری کے اس بابرکت موقع پر خوشی اور مسرت کے ترانے لبوں پر سجائے اور آنکھوں میں محبت و عقیدت کی شمعیں جلائے مسلسل چار گھنٹوں سے بڑی بے تابی سے منتظر تھے۔ چنانچہ سڑک کے دونوں جانب پر اشتیاق احباب نے نہایت سلیقہ اور نظم و ضبط کے ساتھ کھڑے ہو کر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بڑی گرمجوشی اور نہایت والہانہ رنگ میں استقبال کیا۔ حضور کی موٹر کار احباب کے درمیان میں سے آہستہ آہستہ گزرتی ہوئی ٹھیک سوا سات بجے کوٹھی کے اندر داخل ہوئی۔ حضور جب کار سے اترے تو دو چھوٹے بچوں نے حضور کی خدمت میں گلدستے پیش کئے حضور کوٹھی سے باہر تشریف لائے اور نصف گھنٹے تک احباب کو باری باری مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔ اس اثنا میں احباب کا جذبہ فدائیت قابل دید تھا وہ اپنے پیارے آقا کے ہاتھوں کی برکت اور آپ کی سلامتی کی دعائیں لینے کے لئے فرط عقیدت میں دیوانہ وار ایک دوسرے پر ٹوٹے پڑتے تھے۔ حضور نے فرمایا میں سب دوستوں سے مصافحہ کروں گا لیکن دوست قطاریں بنالیں۔ اس وقت احباب پر عجیب عالم وارفتگی طاری تھا۔ حضرت صاحب سے ہاتھ ملانے کے لئے دوسروں پر سبقت لے جانے کے لئے دیوانہ وار آگے بڑھتے تھے چنانچہ اسی کشمکش میں قطاریں بنتی اور ٹوٹتی رہیں لیکن پھر بن کر حضور کی ملاقات سے سرفراز ہو کر روحانی بشاشت اور ایمانی حرارت کے نئے قالب میں ڈھل کر نکلتی رہیں۔ اس دوران جو دوست مصافحہ کر لیتے تھے وہ نماز کی تیاری کر کے مسجد میں جمع ہوتے رہے یہاں تک کہ نہ صرف مسجد کا اندرونی حصہ بلکہ باہر کا صحن اور اس سے باہر کھلی جگہ ہزاروں نمازیوں سے بھر گئی۔ دوستوں سے ملاقات کے بعد حضور مسجد میں تشریف لائے۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اگرچہ یہاں بھی حضور حالت سفر ہی میں تھے لیکن یہاں چونکہ حضور کی رہائش ہے اور مکان ہے اس لئے قصر کی شرط اٹھ جانے کی وجہ سے عشاء کی پوری نماز پڑھائی۔

ناصر آباد کی آبادی میں ایک خوشکن اضافہ

نماز کے بعد حضور نے منتظمین سے مہمانوں کے کھانے اور ان کی رہائش کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اور اس سلسلہ میں ضروری ہدایات سے نوازا۔ اس دفعہ مہمانوں کی بسہولت رہائش کے سلسلہ میں نئے گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کی صورت میں ایک نہایت ہی خوشکن اضافہ ہو چکا تھا۔ دو بڑے بڑے کمروں، باورچی خانے اور برآمدہ پر مشتمل اس گیسٹ ہاؤس میں ہر کمرے کے ساتھ فلش ٹائپ غسل خانہ اور برآمدہ جالی دار کھڑکیوں اور دروازوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ اس کی تزئین و آرائش کے کام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر ہدایت مکرم راجہ ناصر احمد صاحب صدر حلقہ ڈرگ روڈ نے نمایاں حصہ لیا۔ محترم راجہ صاحب موصوف حضور کی زیر ہدایت حضور کے اندرون سندھ کے دورہ پر روانہ ہونے سے ایک دن پہلے ناصر آباد پہنچے۔ گیسٹ ہاؤس کی صفائی۔ وائرنگ اور غسل خانوں کی درستی کے علاوہ باورچی خانے کی جملہ ضروریات اور پانی کی فراہمی کا خاطر خواہ انتظام کرنے میں دن رات کام کرتے رہے مقامی جماعت کے عہدیداران کے علاوہ کنری کے احباب نے بھی اس سلسلہ میں اُن کے ساتھ بہت تعاون کیا۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ خیراً۔

ہر چند کہ اس گیسٹ ہاؤس کے علاوہ مقامی احباب نے بھی اپنے گھروں کے دروازے مہمانوں کے لئے کھول دیئے پھر بھی رہائش کے لئے جگہ کی کمی محسوس کی گئی اور بعض مہمانوں کو کنری میں ٹھہرانے کا انتظام کیا گیا۔

(۱۰)

۲۱ فروری۔ گیارہ بجے قبل دوپہر حضور گیسٹ ہاؤس میں تشریف لائے جہاں مکرم چوہدری احمد مختار صاحب۔ شیخ عبدالمجید صاحب۔ چوہدری مبارک احمد صاحب ساہی۔ قریشی مشہود احمد صاحب واپس کراچی جانے کے سلسلہ میں حصول اجازت کی غرض سے حاضر تھے۔ حضور نے ان کو آئندہ ہفتے واپس کراچی پہنچنے کے پروگرام کے بارہ میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا لجنہ اماء اللہ کراچی کو تربیتی امور کے سلسلہ میں ایک ہمہ وقت کام کرنے والے مربی کی ضرورت ہے اور پھر اس کے امکانات کے بارہ میں محترم امیر صاحب سے مشورہ کیا۔ محترم امیر صاحب کا مشورہ یہ تھا کہ کراچی میں متعین مربیان سلسلہ لجنہ کی مختلف قیادتوں میں ایک ایک دن تربیت کے لئے دے سکتے ہیں یا اس کام کے لئے ایک معلم بھی رکھا جا سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا لجنہ کی دینی ضروریات مختلف ہیں۔ انہیں تو روزانہ استعمال میں آنے والی آیات اور شروع کے سیپارے پڑھا دینے کافی ہیں۔ سردست کوئی ایسا دوست مل جائے جو صحیح تلفظ کے ساتھ باری باری سارے حلقوں میں لجنات کو قرآن کریم پڑھا دے ایسا آدمی بیک وقت دو حلقوں میں بھی پڑھا سکتا ہے۔ تاہم لجنہ اماء اللہ کراچی سے یہ کہدیں کہ وہ مربی کی ضرورت کا معاملہ الگ پیش کریں اور تجوید یعنی صحیح تلفظ کے ساتھ قرآن کریم سیکھنے سکھانے کی ضرورت کو الگ پیش کریں۔

ہومیو پیتھی طریق علاج

مکرم شیخ عبدالمجید صاحب سے حضور نے دریافت فرمایا کہ ان کی ٹانگوں کی تکلیف کے لئے جو ہومیو پیتھی ادویہ تجویز کی گئی تھیں ان کا کیا اثر ظاہر ہوا ہے مکرم شیخ صاحب موصوف نے بتانے پر فرمایا مجھ سے نیا نسخہ لے لیں اور وہ استعمال کر کے دیکھیں۔ ضمناً ہومیو پیتھی طریق علاج پر گفتگو کرتے ہوئے حضور نے فرمایا ہومیو پیتھی میں سب سے مشکل کام طاقت (POTENCY) کا معلوم کرنا ہے۔ ایک ہی دوا مختلف طبیعتوں کے لحاظ سے مختلف طاقتوں میں دینی پڑتی ہے۔ صحیح تشخیص نہ ہونے کی وجہ سے دوائی بیماری میں اضافہ بھی کر سکتی ہے اسلئے یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ ہومیو پیتھی ادویات کا استعمال بے ضرر ہے اگر ایسا ہوتا تو یہ طریق علاج بالکل بے کار ثابت ہوتا۔ حضور نے اس موقع پر ہومیو پیتھی علاج کے بعض ذاتی تجربات اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفایابی کے معجزانہ واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا امراض اور ادویات کی ڈکشنری دیکھ کر تشخیص کا طریق صحیح نہیں۔ فرمایا میں تو ایسی صورت میں ساری ساری رات تجزیہ اور مطالعہ کرتا رہتا تھا اور بسا اوقات ساری کتابوں کو دہرانا پڑتا تھا لیکن ڈکشنریاں سامنے رکھ کر کبھی علاج نہیں کیا۔ محترم ڈاکٹر ملک سفیر احمد خان صاحب نے عرض کیا وہ ہومیو پیتھی طریق علاج سیکھنا چاہتے ہیں فرمایا ہومیو پیتھی کی اچھی کتابیں پڑھنا شروع کر دیں۔ آپ کے لئے اس کی بنیادی سائنس کو سمجھ لینا کافی ہے۔

خدا کو کیا جواب دیں گے

عصر کی نماز کے بعد حضور نے گوٹھ غلام محمد اور بستی حسن رند سے تشریف لانے والے احباب سے ملاقات فرمائی۔ ان میں بعض مہمان دوست بھی شامل تھے۔ حضور نے ان کو یہ نصیحت فرمائی کہ جماعت احمدیہ کے خلاف لوگوں نے بے بنیاد منسوب کر رکھی ہیں اس لئے اس کی صداقت معلوم کرنے کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا کریں۔ جب کسی بات کی سمجھ نہ آئے تو آسان طریق یہ ہے کہ خدا سے پوچھیں جس کے سامنے انسان نے جواب دہ ہونا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس وقت دنیا کا کوئی پیر فقیر کسی کے کام نہیں آئے گا۔ ہر شخص نے اپنا بوجھ خود اٹھانا ہے۔ جو لوگ خود تو اپنے آپ کو بچا نہیں سکتے وہ دوسروں کے کیا کام آئیں گے۔ پس وہی عقیدہ اختیار کریں جس سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان بڑھتی ہو۔ عقل کے مطابق ہو اور جس سے خدا کی توحید پر کوئی حرف نہ آتا ہو۔ اور اگلی نسلوں کو بھی مطمئن کرنے والا ہو ورنہ مذہب سے بدظن ہو کر لوگ دہریت والحاد کے چنگل میں پھنس کر رہ جائیں گے۔

دیہاتی ماحول۔ عالمانہ سوال

نماز مغرب کے بعد حضور نے احباب میں ڈیڑھ گھنٹے تک رونق افروز رہ کر انہیں بیش قیمت ارشادات سے بہرہ ور فرمایا۔ دوستوں نے بہت سے سوالات کئے ایک سوال یہ بھی تھا کہ آج کل جو سائنسی انکشافات ہو رہے ہیں جب ان کے متعلق یہ چرچا ہوتا ہے تو ہم کہتے ہیں دیکھیں ان کے متعلق قرآن کریم نے پہلے سے بتا دیا تھا لیکن اس کا اتنا اثر نہیں ہوتا جتنا یہ کہنے سے ہوتا ہے کہ مثلاً سائنس نے ابھی فلاں شعبہ میں ترقی نہیں کی لیکن قرآن کریم اس بارہ میں یہ یہ بتا رہا ہے۔

حضور نے اس مسئلے پر بصیرت افروز پیرایہ میں روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا یہ بات بالکل صحیح ہے۔ اس سلسلہ میں ایک مشکل تو یہ ہے کہ ہمارے وہ دوست جو سائنس کا علم رکھتے ہیں ان کا قرآن کا مطالعہ بہت کم ہوتا ہے اور اکثر لوگ جو قرآن جانتے ہیں ان کو سائنس کی بنیادی باتوں کا بھی علم نہیں ہوتا۔ حالانکہ کسی ٹھوس نتیجہ پر پہنچنے کے لئے ان دونوں علوم پر عبور ہونا چاہیئے۔ خصوصاً ایسی چیز کی حقیقت معلوم کرنے کے لئے جو ابھی وجود میں نہ آئی ہو اس کو قرآن کریم سے ثابت کرنے کے لئے بڑی دماغ سوزی اور محنت کی ضرورت ہے کئی مضامین میں نے دیکھے ہیں جو نہ مذہبی حلقوں میں سند قبولیت پاتے ہیں نہ سائنس کی دنیا میں ان کو پسند کیا جاتا ہے۔ یہ احمدی طلبہ کا کام ہے کہ وہ قرآن کریم کا مطالعہ اس نیت سے بھی کریں کہ سائنسی علوم کے بارہ میں قرآن کریم ہماری کیا رہنمائی کرتا ہے۔ جب آپ سائنسی انکشافات کو قرآنی آیات کے مفہوم و مطالب سے ملا کر دیکھیں تو اس میں بہت سی فائدہ کی چیزیں نکل آئیں گی جس سے دنیا کے سامنے اسلام کی سچائی پیش کی جا سکتی ہے۔

زمین کے علاوہ کائنات میں زندگی کا وجود

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ قرآن کریم کی ان باتوں کی نشاندہی کی جائے جو مستقبل کی خبریں ہیں لیکن ابھی انسان کو ان کا کوئی تصور نہیں ہے تو اس سلسلہ میں یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن کریم نے کئی ایسی باتیں بیان کی ہیں جو مستقبل قریب میں پوری ہو جائیں گی اور بعض کا تعلق مستقبل بعید کے ساتھ ہے لیکن یہ ایسی حیرت انگیز باتیں ہیں کہ ان کا ابھی تک انسانی علم میں کچھ پتہ نہیں چلتا مثلاً زمین کے علاوہ بھی کائنات میں زندگی موجود ہے۔ یہ وہ چیز ہے جس کو سائنس ابھی تک دریافت نہیں کر سکی۔ اس لئے اس کے متعلق کوئی سائنس دان یہ نہیں کہہ سکتا کہ ہم نے کسی سیارہ میں زندگی دریافت کر لی تھی پھر تم نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ قرآن کریم نے بھی ایسا کہا ہے۔ حضور نے تفصیل سے بتایا کہ اب تک جتنی ریسرچ ہوئی ہے اور زندگی کی تلاش میں جتنی بھی خلا نوردی کی گئی ہے سب ناکام ثابت ہو چکی ہے لیکن قرآن کریم کا چودہ سو سال پہلے یہ اعلان کرنا کہ زمین پر دآبۃ یعنی چلنے پھرنے والے جانور پیدا کئے گئے ہیں اور آسمانوں پر بھی۔ یہ ایک ایسی قطعی اور حیرت انگیز خبر ہے جس میں نہ کسی تاویل کا سوال ہے اور نہ ترجمہ میں کھینچا تانی کی گنجائش ہے۔ بالکل دو ٹوک خبر ہے۔ عربی میں دآبۃ کا لفظ خالصتاً جانور کے لئے بولا جاتا ہے۔ لیکن قرآن کریم نے اسی پر بس نہیں کی بلکہ اس پر مزید اضافہ کرتے ہوئے فرمایا۔ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ (الشوریٰ آیت ۳۰) کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں قسم کی مخلوقات کو جو زمین اور آسمان میں پیدا کی گئی ہیں ان کو جب چاہے گا اکٹھا کرنے پر بھی قادر ہے۔ اب یہ بھی بڑی حیرت انگیز خبر ہے۔ ابھی تو زمین کے علاوہ کائنات میں زندگی کا ہی پتہ نہیں چلا کجا یہ کہنا کہ زندگی ہے اور پھر ہماری زندگی اور وہ زندگی آپس میں مل بھی جائے گی یہ بہت ہی حیرت انگیز دعویٰ ہے جو مستقبل سے تعلق رکھتا ہے۔

ناصر آباد جیسے دیہاتی ماحول میں اس قسم کا عالمانہ اور مشکل مضمون سے متعلق سوال جماعت احمدیہ کے افراد کی منفرد حیثیت اور بلند فکر اور گہری سوچ کا آئینہ دار ہے۔ (باقی)

مختصر رپورٹ جلسہ سالانہ برائے خواتین ۱۹۸۳ء

(قسط آخر)

مرتبہ:۔ ثریا خانم ایم اے بنت محترم رانا منیر احمد خانصاحب۔ ربوہ

۸-۴۵ پر نمائندہ گھانا اور نمائندہ جنوبی افریقہ نے خطاب کیا۔

دس بجے حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے "حقوق العباد" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے سب سے پہلے پیدائش انسانی کے مقصد کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام نے انسانی زندگی کا مقصد حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کو قرار دیا ہے۔ اور دونوں حقوق ایک ہی مقصد پر ختم ہوتے ہیں۔

بعد ازاں آپ نے احادیث کی روشنی میں حقوق العباد بیان فرماتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ ناحق ایذا رسانی سے اجتناب کی تلقین فرمائی۔

آپ نے موجودہ دور میں حقوق العباد کی حق تلفی کی وجوہات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی سب سے بڑی وجہ حد سے بڑھی ہوئی حرص اور طمع ہے۔ یہی جذبہ ہے جو انسان کو دوسرے کے حقوق غصب کرنے پر آمادہ کرتا ہے اور ہمیشہ کے لئے تباہی کے گڑھے تک پہنچاتا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بے نفسی اور بے غرضی کی مثالیں دیتے ہوئے احادیث کی روشنی میں ان کا نمونہ اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

آپ نے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے کہ "جہنم میں عورتوں کی تعداد زیادہ ہوگی" واضح فرمایا کہ باوجود اس تنبیہی حدیث کے معاشرہ میں عورتوں کی حالت اور ماحول اس قدر گھناؤنا ہے جسے دیکھ کر سخت دکھ اور تکلیف ہوتی ہے۔ آخر میں آپ نے احمدی خواتین کو ان کے مقام کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ احمدی خاتون کی حیثیت دوسری خواتین سے بہت بالا ہے جس نے اس دنیا میں رہتے ہوئے اور اسی ماحول میں رہتے ہوئے خدا تعالیٰ کے پیار اور اس کی رضا کو حاصل کرنا ہے اور خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس کی مخلوق کے ساتھ پیار و محبت کا سلوک نہ کیا جائے اور جب خدا تعالیٰ کے پیار اور اس کے فضل کو حاصل کریں گی تو دنیا کی کوئی طاقت احمدی خواتین کو کمزور نہیں کر سکے گی۔

۱۰-۲۰ پر آپا کی تقریر کے بعد نمائندہ کینیڈا نے خطاب کیا۔

۱۰-۲۵ سے قریباً سوا بارہ بجے تک کی کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کی گئی جس میں مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ کی تقریر بعنوان "شجر احمدیت کے شیریں اثمار" اور مولانا غلام باری سیف صاحب کی تقریر بعنوان "ذکر حبیب (حقوق العباد)" سنی گئی۔

چھٹا اجلاس

چھٹے اجلاس کی تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے ریلے کی گئی۔ جس میں تلاوت نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پُر معارف اختتامی خطاب سنا گیا۔ اس طرح دعا کے ساتھ مؤرخہ ۲۸ دسمبر شام سوا پانچ بجے ہمارا لٰہی جلسہ سالانہ فیوض و برکات سے مستفید کر کے اور تشنہ روحوں کو سیراب کرنے کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔

ذلت اور سختی سے بچنے کا نسخہ

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ

یاد رکھو کہ اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ہو۔ اور جو نیکوکار ہوں۔

اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھنا چاہیئے کہ قرآن شریف میں تقویٰ کا لفظ بہت مرتبہ آیا ہے۔ اس کے معنی پہلے لفظ سے کئے جاتے ہیں۔ یہاں مَعَ کا لفظ آیا ہے یعنی جو خدا کو مقدم سمجھتا ہے خدا اس کو مقدم رکھتا ہے اور دنیا میں ہر قسم کی ذلتوں سے بچاتا ہے۔ میرا ایمان ہے اگر انسان دنیا میں ہر قسم کی ذلت اور سختی سے بچنا چاہے تو اس کے لئے ایک ہی راہ ہے کہ متقی بن جائے پھر اس کو کسی چیز کی کمی نہیں۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱۵۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختصر رپورٹ انتظامات جلسہ گاہ جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء

مستورات

حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کی منظوری سے نومبر میں جلسہ گاہ کے مختلف شعبہ جات کی منتظمات کا تقرر کیا گیا۔ ربوہ کی تمام کارکنات کو ہدایت کی گئی کہ وہ احاطہ لجنہ میں خود آکر جلسہ کی ڈیوٹی کے لئے اپنے نام پیش کریں۔ چنانچہ ۲۴ نومبر کو خواتین اور بچیوں کی موجودگی میں ان میں ڈیوٹیاں تقسیم کی گئیں۔ مورخہ ۱۰ دسمبر کو مقرر شدہ منتظمات کا اجلاس حضرت سیدہ صدر صاحبہ کے گھر منعقد ہوا جس میں آپ نے جلسہ گاہ کے انتظامات کو بہتر بنانے کے لئے منتظمات کو مفید تجاویز و ہدایات سے نوازا۔

تمام کارکنات کی پہلی حاضری ۲۳ دسمبر ۳ بجے شام جلسہ گاہ میں لی گئی اور بیجز تقسیم کئے گئے۔ ۲۴ دسمبر کو دفتر جلسہ گاہ کو جلسہ گاہ میں منتقل کیا گیا۔ ۲۵ دسمبر کو کارکنات کی دوبارہ حاضری لی گئی اور تمام دن مرکزی انتظامات کا آفس کھلا رہا تا باہر سے آنے والی کارکنات اپنے کام کے بارہ میں ضروری معلومات حاصل کر سکیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل دوران جلسہ تمام انتظامی امور تسلی بخش رہے۔

مکرمہ حمیدہ راشدہ صاحبہ نائب منتظمہ جلسہ گاہ اور مرکزی دفتر کی مقرر شدہ معاونات نے اپنے فرائض تندہی سے سرانجام دیئے اور عاجزہ کو ان کا مکمل تعاون حاصل رہا۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء۔

جلسہ گاہ کے مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کی مختصر رپورٹ حسب ذیل ہے۔

شعبہ تعداد شماری

۸ منتظمات نے اپنی نائبات اور معاونات کے ساتھ مل کر تعداد شماری کا کام کیا اور محتاط اندازہ کے مطابق جو حاضری ریکارڈ کی گئی وہ بمقابلہ سال گذشتہ درج ذیل ہے۔

تاریخ	اجلاس	حاضری ۱۹۸۲ء	حاضری ۱۹۸۳ء
۲۶ دسمبر	اجلاس اوّل	۶۱۲۰۰	۶۵۳۲۸
" "	" دوم	۵۷۶۰۰	۶۲۴۲۰
۲۷ "	" اوّل	۶۸۵۰۰	۷۰۵۶۴
" "	" دوم	۶۷۲۰۰	۶۹۳۸۰
۲۸ "	" اوّل	۱۱۰۰۰ بوجہ بارش	۶۸۷۴۰
" "	" "	۷۱۶۰۰	۸۰۷۲۱

شعبہ سٹیج و گیٹ

سٹیج کی کارکنات کو دو وقتوں میں تقسیم کیا گیا۔ اجلاس اوّل میں مکرمہ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ اور اجلاس دوم میں مکرمہ حامدہ سلطانہ صاحبہ نے جملہ انتظامات اپنی نائبات اور معاونات کے ساتھ خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے۔ مکرمہ طاہرہ حنیف صاحبہ گجرات اور مکرمہ نوید اسلام صاحبہ ربوہ نے سٹیج کے تینوں راستوں پر ٹکٹوں کی چیکنگ کا کام کیا۔

مکرمہ رضیہ درد صاحبہ نے تینوں دن اناؤنسمنٹ کا کام سرانجام دیا۔

حلقہ خاص نمبر ۱ اور نمبر ۲

مکرمہ سعیدہ فضل صاحبہ منتظمہ حلقہ خاص نمبر ۱ نائبہ مکرمہ شائستہ تحسین صاحبہ دھیر کے کلاں کے سپرد تھا۔ حلقہ خاص نمبر ۲ کی ذمہ داری لجنہ لاہور نے قبول کی تھی اور مکرمہ بشریٰ بشیر صاحبہ منتظمہ حلقہ خاص نمبر ۲ اور ان کی نائبہ مکرمہ صبیحہ حسن صاحبہ کے ذمہ یہ کام لگایا تھا جنہوں نے اپنی معاونات کے ساتھ مل کر احسن طور پر اپنی ڈیوٹی ادا کی۔ ہر اجلاس کے اختتام پر حلقہ کی صفائی کروا کر کرسیاں ترتیب دی جاتی رہیں۔ اجلاس کے شروع ہونے سے ایک گھنٹہ قبل کارکنات کی حاضری لے کر انہیں مخصوص جگہ پر کھڑا کیا جاتا۔ منتظمات بار بار حلقہ کا چکر لگا کر خامیوں کا جائزہ لے کر اصلاحی اقدام کرتیں۔

اندرون و بیرون جلسہ گاہ و بلاکس

امسال اندرون جلسہ گاہ و بلاکس کے تمام انتظامات لجنہ کراچی کے سپرد تھے۔ تقریباً اڑھائی صد کارکنات نے اندرون میں کام کیا۔ مکرمہ ڈاکٹر زبیدہ طاہر صاحبہ ان کی نگران تھیں۔ آپ نے اپنی تمام کارکنات کے ساتھ مل کر ان تھک محنت اور جانفشانی سے جملہ انتظامات بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر سرانجام دیئے۔ جلسہ گاہ میں ناکافی جگہ کی وجہ سے اس سال کوارٹروں سے ملحقہ گراؤنڈ میں بھی قناتیں لگا کر خواتین کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا۔ اس حصہ کے انتظامات مکرمہ نجم النساء صاحبہ کے سپرد تھے جنہوں نے ذمہ داری سے کام کیا۔ بیرون جلسہ گاہ میں مکرمہ امۃ اللطیف رفیق صاحبہ نے کافی محنت و جانفشانی سے کام کیا۔ اور ان کے شعبہ کی حاضری بھی سب سے زیادہ رہی۔

صفائی جلسہ گاہ

اس سال بھی صفائی کا کام مکرمہ بیگم صاحبہ ممتاز احمد صاحب باجوہ لندن اور مکرمہ بشریٰ سلام صاحبہ باب الابواب کے سپرد تھا انہوں نے اپنی نائبہ رضیہ مسعود صاحبہ اور حاضر کارکنات کی مدد سے جملہ اردوں سے اپنی نگرانی میں صفائی کا کام کروایا۔ بیت الخلاء باتھ روم اور سڑکوں کی صفائی کروائی گئی پانی کا چھڑکاؤ کروایا گیا۔ گذشتہ سالوں سے صفائی کا کام بہت بہتر رہا۔

شعبہ آب رسانی

مکرمہ ساجدہ حبیب صاحبہ اور مکرمہ طلعت مبشر صاحبہ نے بطور منتظمہ اور مکرمہ نسیم بشریٰ صاحبہ نے بطور نائبہ اپنا کام ۲۵ دسمبر سے سنبھالا۔ صبح دس بجے اپنی معاونات کی مدد سے سٹور سے آب رسانی کا سامان حاصل کر کے دھلوایا۔ ٹینکیوں کی صفائی کروائی۔ معاونات کی وساطت سے جلسہ گاہ کے تمام اطراف میں پانی پہنچایا گیا۔ جلسہ گاہ کی دائیں جانب کوئی ٹینکی نہ ہونے کی وجہ سے اس حصہ میں پانی پہنچانے میں بڑی دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔

شعبہ خدمت خلق

مکرمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ اور مکرمہ امینہ مرزا صاحبہ نے اپنی معاونات کے ساتھ مل کر مختلف امور میں انتظامیہ کو مدد دی اور حفاظتی انتظامات کا جائزہ لے کر مناسب اقدامات کئے اور اپنے فرائض کو بہت اچھی طرح ادا کیا۔

رپورٹر

مکرمہ ثریا خانم صاحبہ اور مکرمہ ریحانہ شاہین قریشی صاحبہ نے تینوں دن جلسہ کی کارروائی قلمبند کی۔

دفتر معلومات گمشدہ اشیاء و بچگان

مکرمہ ثریا ضیاء صاحبہ نے بطور منتظمہ اور مکرمہ مبارکہ شاہدہ صاحبہ نے بطور نائبہ اچھا کام کیا۔ گمشدہ بچوں کو ان کے والدین تک پہنچایا بازیافتہ نقدی اور اشیاء بھی ان کے مالکان تک پہنچائیں۔ تمام کارکنات نے بھی جانفشانی سے کام کیا۔

شعبہ ترجمانی

مکرمہ فرخندہ اختر شاہ صاحبہ اور مکرمہ طیبہ ملک صاحبہ نے شعبہ ہذا میں نمایاں کام کیا تمام تقاریر اور نظموں کا انگریزی اور انڈونیشین زبان میں ترجمہ کروا کے سٹیج کی کارروائی بذریعہ ہیڈ فونز غیر ملکی خواتین تک پہنچائی گئی۔ مکرم منیر احمد صاحب فرخ کی زیر نگرانی مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ نے اپنی معاونات کے ساتھ مل کر آلات کی درستگی کا کام کیا۔

شعبہ طبی امداد

مکرمہ ڈاکٹر زبیدہ طاہر صاحبہ نے مکرمہ بشریٰ ملک صاحبہ۔ مکرمہ ڈاکٹر نصرت سعید صاحبہ اور اپنی معاونات کے ساتھ مل کر تینوں دنوں میں چار صد مریضوں کو طبی امداد بہم پہنچائی۔

سٹور کیپنگ

مکرمہ شگفتہ قمر صاحبہ اور مکرمہ راشدہ خلیل صاحبہ نے سٹور کے سامان کی نگرانی کی اور مختلف شعبہ جات کو ان کی ضرورت کے مطابق سامان بہم پہنچایا۔

بکسٹال و مصباح

بکسٹال پر آٹھ قسم کی کتب رکھی گئیں جن میں سے تین کمیشن پر تھیں اور باقی لجنہ کی شائع کردہ تھیں۔ کل ۳۸۳۷ روپے کی کتب فروخت کی گئیں۔ مصباح کے شعبہ کی کارکنات نے تینوں دنوں میں مصباح کے بقایا جات وصول کئے اور وقفہ کے دوران رسالہ کی فروخت کا کام کیا۔

معائنہ انتظامات

مکرمہ قدیر ارشاد صاحبہ کو اس کام کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ آپ نے انتھک محنت کی اور تینوں دن پوری جلسہ گاہ کا چکر لگا کر انتظامات کا جائزہ لے کر نقائص کی نشاندہی کی اور اس کی اطلاع مرکزی دفتر کو دی اور دفتر نے ان خامیوں کو دور کرنے کے لئے فوری اقدامات کئے۔

تقسیم ٹکٹ سٹیج و حلقہ خاص

سٹیج کے ٹکٹوں کا اجراء حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ کی زیر نگرانی اور حلقہ خاص کے ٹکٹ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ کی زیر نگرانی جاری کئے گئے کل ۱۷۱۴ سٹیج ٹکٹ اور دو ہزار حلقہ خاص کے ٹکٹ استعمال کئے گئے۔

اختتامی دعا

۲۸ دسمبر کو جلسہ سالانہ کی کارروائی کے اختتام پر تمام کارکنات کے اجتماع سے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ نے خطاب فرمایا اور کارکنات کا شکریہ ادا کیا اور توقع ظاہر کی کہ وہ آئندہ اس سے بھی بڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کریں گی۔ آخر میں آپ نے دعا کروائی اور یوں جلسہ گاہ کے انتظامات بخیریت اختتام پذیر ہوئے۔ الحمد للہ۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری کوتاہیوں کو نظر انداز فرمائے اور آئندہ بہترین رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

(منتظمہ جلسہ گاہ جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اذکروا موتٰکم بالخیر

حاجی میاں عبدالرحمان صاحب آف پنڈی چیری کی یاد میں

مکرم روشن الدین صاحب گولبازار ربوہ

میرے چھوٹے بھائی میاں عبدالرحمان صاحب مرحوم ۱۹۰۹ء کو اپنے آبائی گاؤں پنڈی چیری میں پیدا ہوئے۔ آپ حاجی محمد یوسف صاحب کے منجھلے فرزند تھے۔ اور میاں احمد دین صاحب مہاجر کے بڑے بھائی کے لڑکے تھے۔ ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں ہی میں حاصل کی۔ اس کے بعد والد صاحب کی خواہش پر میاں احمد دین صاحب آپ کو لے کر قادیان آئے اور مدرسہ احمدیہ کی پہلی کلاس میں داخل کروایا اور اپنے پاس رکھا۔ وہاں شروع ہی میں آپ ذہین طلباء میں شمار ہونے لگے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ، مولوی نذیر احمد صاحب مبشر، مولانا محمد صادق صاحب سماٹری مرحوم جیسے بزرگ آپ کے کلاس فیلو تھے۔ پہلی دوسری جماعت میں چھٹیوں میں جب گاؤں آتے تو اپنے مکان کی چھت پر کھڑے ہو کر لوگوں کو پیغام حق پہنچاتے اور حق کی تبلیغ کو آخر دم تک بڑے احسن طریق سے ادا کرتے رہے۔ بعض وجوہ کی بنا پر تعلیم جاری نہ رکھ سکے۔

اپنے گاؤں میں آکر جماعت کے اور غیر از جماعت بچوں اور بڑی عمر کے ان پڑھ لوگوں کو قرآن پاک کی تعلیم دی۔ اور خطبہ جمعہ اور تعلیم و تربیت کے ذریعہ جماعت کو ان کے وجود سے بہت فائدہ ہوتا رہا۔ آپ کو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن سے عشق تھا۔ اور کہا کرتے کہ یہ محبت مجھ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قصیدہ یا عین فیض اللہ والعرفان سے حاصل ہوئی ہے۔

تہجد کے وقت تو رقت کی وجہ سے رو رو کر دعائیں مانگتے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تمام خلفاء سے والہانہ عشق اور محبت تھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی دعاؤں کے اکثر معجزات کا ذکر کرتے رہتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کے بیاض کے اکثر نسخہ جات بنا کر موسمی بخار وغیرہ میں لوگوں کو مفت دیتے اور اٹھرا کی تو کئی مریض عورتوں کو اولاد کی نعمت سے اللہ تعالیٰ نے نوازا۔ مجرب نسخہ جات جو طلب کرتا اسے لکھوا دیتے اور حضور کے ارشاد پر ان کو خالص مال بنا کر دینے کی نصیحت کرتے۔ پنڈی چیری کو خیرباد کہہ کر منڈی روڈ الہ روڈ پہنچے۔ وہاں سے دونوں میاں بیوی حج بیت اللہ کو روانہ ہوئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روزۂ اطہر کے سامنے ایک عاشق صادق کا قصیدہ مبارک یا عین فیض اللہ والعرفان وجد کی حالت میں پڑھنا شروع کیا اسی طرح ایک عاشق صادق کا پیغام حضور کی خدمت میں پہنچانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

آپ کی نیک صحبت سے جہاں جماعت احمدیہ پنڈی چیری نے فائدہ حاصل کیا وہاں اس اثر کے ماتحت بفضل تعالیٰ ان کے سات بچوں نے بھی وہی خدمت خلق کا سبق حاصل کیا جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھے اور اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں اور سب ہی برسر روزگار ہیں اور صاحب اولاد ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

پنڈی چیری میں رہائش کے عرصہ میں آپ اصلاح وارشاد کا کام بھی کرتے رہے۔ اور جماعت کے علاوہ غیر از جماعت لوگ بھی اپنے اکثر معاملات کا فیصلہ کرواتے رہے۔

مناظرہ کے وقت تو بڑے بڑے علماء سے نہ جھجکتے تھے۔ ایک دفعہ ایک صرفی نحوی سے مناظرہ ہوا۔ جس کا عربی میں وہ جواب نہ دے سکا۔

۱۹۴۶ء سے قریباً ۱۹۶۰ء تک صدر جماعت احمدیہ پنڈی چیری کے فرائض بھی آپ نے ادا کیے۔ اور وہاں سے روڈ الہ روڈ اپنے بڑے بیٹے گلزار احمد صاحب کے پاس آگئے اور اخیر وقت تک سرگودھا میں اپنے بیٹے ڈاکٹر عبدالغفور زاہد کے پاس رہے۔ روڈ الہ روڈ کو آپ نے تھوڑا ہی عرصہ گذارا مگر نظام جماعت کو بحال رکھا۔ ساتھ ایک گاؤں عینو آنہ کو بھی شامل کر کے جمعہ وہاں کی ایک غیر آباد مسجد کو آباد کر کے ادا کرتے اور باقاعدہ بجٹ بناتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے بہت محبت تھی اور اکثر ان کا ذکر کرتے رہتے تھے۔ عجیب اتفاق ہے۔ آپ کی وفات بھی ۹/۸ جون کی رات ہوئی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مختلف جماعتوں میں جلسہ ہائے سیرت النبی کا انعقاد

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان نے ماہ ربیع الاوّل (۱۴۰۴ھ) میں جلسہ ہائے سیرت النبیؐ نہایت عقیدت و احترام سے منعقد کیے۔ ان اجلاسات میں مقررین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ طیبہ کے درخشندہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بنی نوع انسان پر آپؐ کے احسانات اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ کا محبت و عقیدت میں سرشار ہو کر بہت احسن پیرائے میں ذکر کیا۔

جن جماعتوں کی طرف سے جلسہ سیرت النبیؐ کی رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد کو موصول ہوئی ہیں ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

ساہیوال شہر۔ قصور، شادیوال۔ چونڈہ میرا بھڑکا، شیخ پور (گجرات) چک ۲۱۹ ب گنڈو اسنگھ والا، چک ۱۱۷ چھور، لجنہ اماء اللہ ڈیرہ غازی خان۔ گنج مغلپورہ لاہور، مونگ (گجرات) لجنہ اماء اللہ چک ۴۳۳ ج ب دھیرو کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ معراجکے چیچوئی (مظفر گڑھ)، ملیانوالہ (ڈسکہ) بھون ضلع جہلم، میرپور خاص سندھ۔ جہلم شہر، گدو بیراج، چک ۷۶ گ ب (فیصل آباد) لودھراں ضلع ملتان، مورو (سندھ) چک ۱۶۶ مراد بہادل نگر، واہ کینٹ، سکرنڈ، ٹھٹھی ضلع تھرپارکر، چک ۲۷۰ الف تھرپارکر۔ ڈیرہ غازیخان شہر، لیہ، ہڈیارہ ضلع لاہور، حسن پور ملتان، چنیوٹ خانیوال، ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ فیصل آباد، وہاڑی شہر، حافظ آباد سرگودھا شہر، خوشاب شہر، لاہور چک نمبر ۵۸/۳ ٹکڑا، پیر محل، گلبرگ لاہور، لجنہ اماء اللہ جہلم، لجنہ اماء اللہ فیصل آباد۔ مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ

درخواست ہائے دعا

- خاکسار کا ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہے۔ (مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)
- خاکسار کے والد مکرم عبدالرحیم خاں صاحب بیمار ہیں۔ (اقبال بیگم۔ دارالعلوم وسطی ربوہ)
- خاکسار کی خوشدامن صاحبہ بیمار ہیں نیز خاکسار بہت پریشان ہے۔ (اقبال حیدر خان حیدرآباد)
- خاکسار کا نومولود بھانجہ بیمار ہے۔ (اعجاز احمد بھوروڈ چک ۱۸)
- عزیزم امجد خان یرقان میں مبتلا ہے۔ (محمد انور خان کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ)
- خاکسار کے تایا جان مکرم مستری محمد عبداللہ صاحب گذشتہ ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ (حافظ سعید الرحمٰن ناصر۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)
- خاکسار کے والد مکرم چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی صاحب ٹانگ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ (نعیم احمد صدیقی دارالصدر جنوبی۔ ربوہ)

مطالبہ تحریک جدید۔ سادہ زندگی

سادہ زندگی اختیار کرو کہ یہ اس اسلامی تمدن کا نقطۂ مرکزی ہے جسے اسلام دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے۔

(المصلح الموعود۔ الفضل ۲۲ دسمبر ۱۹۳۶ء)

(نیابت تحریک جدید مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

براہ کرم اپنی اپنی مجالس میں مندرجہ ذیل امور کا جائزہ لیں۔

۱۔ کیا آپ کی مجلس میں روزانہ تعلیمی کلاس جاری ہے۔

۲۔ کیا آپ کی مجلس کے تمام اطفال سادہ نماز جانتے ہیں۔

۳۔ کیا آپ کی مجلس کے تمام اطفال نماز باترجمہ جانتے ہیں۔

۴۔ کیا آپ کی مجلس کے تمام اطفال کو سورۃ البقرۃ کی ابتدائی سترہ آیات قربانی یاد ہیں۔

۵۔ کیا آپ کی مجلس کے تمام اطفال قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں اگر نہیں تو کیا کوشش ہو رہی ہے۔

۶۔ کیا آپ کی مجلس کے تمام اطفال کو کتابچہ "یاد رکھنے کی باتیں" میں مندرج تمام عبارتیں زبانی یاد ہیں۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال اضلاع متوجہ ہوں

وقف جدید کے نئے سال کا ٹارگٹ بھجوا دیا گیا ہے۔ براہ کرم مجالس میں ٹارگٹ تقسیم کر کے جلد از جلد وعدہ جات لیں۔

حضرت مصلح موعود کا یہ سبق یاد رہے کہ نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی زیادہ ثواب ہوتا ہے۔

(مہتمم اطفال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدمت دین کا سنہری موقعہ

ڈاکٹرز، اطباء، وکلاء، اساتذہ کرام و دوسرے باثر احباب اپنے آپ کو

وقفِ عارضی کیلئے پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے یہ تحریک فرمائی ہے کہ پاکستان کے ان علاقوں میں جہاں ہندوؤں کی آبادی ہے۔ اسلام کی تبلیغ کرنے کے لئے خصوصی طور پر ڈاکٹرز، ڈسپنسرز، اطباء، وکلاء، لیکچرار، اساتذہ کرام و دوسرے باثر احباب یہ کہہ کر اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش فرمائیں کہ انہیں ان علاقوں میں بھجوایا جائے۔ تمام ایسے احباب کرام کی خدمت میں حضور پُرنور کی اس ہدایت ہی بابرکت تحریک پر والہانہ لبیک کہنے کی درخواست ہے اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو اور اس راہ میں بھی بڑھ چڑھ کر قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ربوہ)

ہفتہ تربیت مجالس خدام الاحمدیہ

قائدین مجالس مورخہ ۲۵ فروری تا ۲ مارچ ۱۹۸۴ء ہفتہ تربیت منائیں اور اپنے کام کی رپورٹ مرکز میں ارسال فرمائیں۔ تفصیلی پروگرام بذریعہ ڈاک ارسال کیا جا رہا ہے۔

(مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سویڈش پاکستانی انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی گجرات

داخلہ برائے تین سالہ ڈپلومہ کورس

شعبہ جات	نشستیں	شعبہ جات	نشستیں
میکینیکل	۱۸	۵۔ الیکٹرونکس	۱۸
سینیکل	۱۸	۶۔ ویلڈنگ	۱۸
سٹرومنٹ	۱۸	۷۔ فونڈری پیٹرن میکنگ	۱۸+۱۸=۳۶
	۱۸	کل نشستیں:	۱۴۴

داخلہ کی شرائط:۔

۱۔ حد عمر: ۲۰ سال اور ایک سال کی رعائت دی جا سکتی ہے۔
۲۔ امیدواروں نے میٹرک سائنس مضامین کے ساتھ پاس کیا ہو۔
۳۔ سکونتی سرٹیفکیٹ۔
۴۔ والدین کی آمدنی کا سرٹیفکیٹ۔
۵۔ میٹرک کی سند یا پروویژنل سرٹیفکیٹ۔
۶۔ کریکٹر سرٹیفکیٹ۔
۷۔ تین عدد پاسپورٹ سائز فوٹو گراف۔
۸۔ پانچ روپے کا پوسٹل آرڈر
۹۔ داخلہ فارم کالج سے دستیاب ہیں۔

درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ ۲۹/۲/۱۹۸۴ ہے۔

(نعمت اللہ شمس۔ ۱۰۸۔ ناصر آباد کالونی۔ ربوہ)

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

اپنے دل سے پوچھیئے

الفضل آپ کا مقدس آرگن ہے۔ اس کی اشاعت بڑھانا اور اسے دس ہزار تک پہنچانا ہر ایک احمدی کا ضروری فریضہ ہے۔ آپ اس فریضہ کی ادائیگی میں کس حد تک کوشاں ہیں؟ اپنے دل سے پوچھیئے۔

مینیجر الفضل ربوہ

تقریب نکاح و رخصتانہ

خدا کے فضل اور رحمت سے مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۸۴ء بروز ہفتہ ہمارے ہاں تقریب نکاح و رخصتانہ منعقد ہوئی جس میں میری بیٹی عزیزہ رفعت مسعود بنت مسعود احمد خان کا نکاح عزیزم بشارت احمد ابن لعل دین صاحب مرحوم محلہ دارالرحمت شرقی سے حق مہر مبلغ دس ہزار روپیہ پر محترم حافظ محمد صدیق صاحب ابن محمد شفیع صاحب نے پڑھا۔ وسیم احمد نے پاکیزہ کلام حضرت مسیح موعود خوش الحانی سے پڑھا۔ اس تقریب کے موقع پر جملہ عزیز و اقارب اور محترم بزرگان جماعت نے شرکت فرمائی۔ خصوصی طور پر محترم جناب محمد شفیع صاحب اشرف، ناظر امور عامہ۔ محترم برادرم ذکاء اللہ صاحب قریشی ابن قاضی عطاء اللہ صاحب جنہوں نے تمام انتظامی امور کے علاوہ عزیزہ کو اپنی دلی دعاؤں اور نیک خواہشات کے ساتھ رخصت فرمایا۔

تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے علاوہ جماعت احمدیہ کے لئے بھی بابرکت فرمائے۔ آمین

خاکسارہ، سعیدہ بیگم والدہ طارق مسعود و حامد مسعود دارالعلوم وسطی ربوہ)

— شعبۂ تعلیم کے اعلانات —

پہلا سہ ماہی لائحہ عمل

۱۔ پہلا سہ ماہی لائحہ عمل جو دراصل سہ ماہی تعلیمی نصاب ہے اور نومبر۔ دسمبر جنوری تک ہے، اس کی مدت ختم ہونے کے معاً بعد تمام صدریں اس کی افادیت کے متعلق رپورٹ دیں۔

کیا ہر خواندہ ممبر نے اس کا مطالعہ کر لیا ہے اور سمجھ لیا ہے؟ نیز صدروں نے زبانی سنکر یا تحریری طور پر امتحان لے کر تسلی کر لی ہے کہ ممبرات سمجھ گئیں ہیں رپورٹ میں یہ بتایا جائے۔

۲۔ دوسرے سہ ماہی تعلیمی نصاب کی کتنی کاپیاں آپ کو مطلوب ہیں۔ معین تعداد بتائیں۔

تربیتی کلاس طالبات میٹرک

امسال میٹرک کے امتحان سے فارغ ہونے والی طالبات کے لئے اپریل میں تربیتی کلاس لگائی جائے گی انشاء اللہ تعالےٰ

معین تاریخوں کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔ تمام صدریں ابھی سے طالبات کو کلاس میں شامل ہونے کی ترغیب دیں اور والدین کو بچیوں کو بھجوانے کی تاکید کریں۔ یہ کلاس نوعمر بچیوں کو ابتدائی دینی تربیت دینے کے لئے بہت مفید ہے۔ لہٰذا والدین اس طرف توجہ دیں اور اپنی بچیوں کو مقررہ ملاقات کے لئے مرکز میں بھجوائیں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۲۹ فروری ۱۹۸۴ء تک اپنے وعدہ کا کم از کم ۱۵٪ حصہ ضرور ادا کر دیں!

وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

- (بقیہ صفحہ اوّل) -

اور کرب محسوس کرتا ہے جو اسے بیدار کرتا اور نیکیوں کی طرف کھینچے لئے جاتا ہے اور گناہ سے ہٹاتا ہے۔ جس طرح پر ہم دنیا کے اثر کو تجربے کے ذریعہ سے پا لیتے ہیں۔ اسی طرح پر ایک مضطرب الحال انسان جب خدا تعالیٰ کے آستانہ پر نہایت تذلل اور نیستی کے ساتھ گرتا ہے اور رَبِّ رَبِّ کہہ کر اسکو پکارتا اور دعائیں مانگتا ہے تو وہ رویائے صالحہ یا الہام صحیحہ کے ذریعہ سے ایک بشارت اور تسلی پا لیتا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جب صبر اور صدق سے دعا انتہا کو پہنچے تو وہ قبول ہو جاتی ہے۔ دعا، صدقہ اور خیرات سے عذاب کا ٹلنا ایسی ثابت شدہ صداقت ہے جس پر ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کا اتفاق ہے اور کروڑہا صلحا اور اتقیا اور اولیاء اللہ کے ذاتی تجربے اس امر پر گواہ ہیں۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۵۸)

- (بقیہ صفحہ اوّل) -

احباب دعا کریں تا اللہ تعالیٰ ہمارے نوجوانوں کو علم اور معرفت کے میدان میں کمال عطا فرمائے اور اسلام کے غلبہ کو قریب تر لانے والا بنا دے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

محترم محمد انور ہاشمی صاحب زعیم انصار اللہ اوکاڑہ چھاؤنی کی اہلیہ جوڑوں اور پٹھوں میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا دسواں سال

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کا دسواں سال ۲۹ فروری ۱۹۸۴ء کو ختم ہو رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ جوبلی فنڈ کی مکمل وصولی کو ۱۹۸۹ء تک (جو جوبلی کا سال ہے) مؤخر نہ کیا جائے۔ بلکہ ۲ سال قبل ہی یعنی ۲۸ فروری ۱۹۸۷ء تک مکمل کی جائے۔ لہٰذا آپ سے گذارش ہے کہ جوبلی فنڈ کی ادائیگی کی طرف جلد توجہ فرمائیں۔ وصولی کی رفتار تیز کر دیں اور ۲۹ فروری ۱۹۸۴ء تک اپنے وعدہ کا کم از کم ۱۵ فیصد حصہ ضرور ادا کر دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حضور ایدہ اللہ کے منشاء کے مطابق ادائیگی کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۳ اپریل بروز جمعہ تا مورخہ ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء ایوان محمود ربوہ میں سالانہ تربیتی کلاس منعقد ہوگی (انشاء اللہ تعالیٰ)

قائدین علاقہ و اضلاع اور قائدین مجالس دعاؤں اور مسلسل کوشش سے کام لے کر تمام مجالس سے اس کلاس کے لئے نمائندے تیار کریں اور نمائندگان کی فہرستیں مرکز میں ارسال کریں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ والسلام

خاکسار: محمود احمد

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دفاتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

جماعت احمدیہ کی ۶۵ پینسٹھویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ۶۵ پینسٹھویں مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰، ۳۱ مارچ، ۱ اپریل ۱۹۸۴ء بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار منعقد ہوگی۔

سیکرٹری مجلس مشاورت

• کاسمیٹکس • ہوزری • نیشنل مصالحہ جات • انگلش بسکٹ وغیرہ

تھوک و پرچون کے لئے

انیسہ جنرل سٹور ○ گول بازار

نزد الیکٹرسٹس — ربوہ

ضرورت سٹاف

مندرجہ ذیل اسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تنخواہ حسب قابلیت معقول۔ تجربہ کار کو ترجیح دی جائے گی۔

- سیلز ری پری زنٹیٹو۔ بی فارمیسی
- سٹور کیپر — تعلیم کم از کم ایف اے
- کلرک۔ — عمدہ ہینڈ رائٹنگ، تعلیم کم از کم میٹرک
- پیکر — تعلیم کم از کم مڈل

اپنے صدر یا امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ فوری ملیں!

: منیجر :

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ ربوہ۔ فون 606/607

اکسیر سرکن

جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔

فی پیکٹ -/۳، درجن -/۲۷۔

گرس ۴۰/۳۰۲

بونس علاوہ۔ تفصیلات کے لئے

کیوریٹو ویٹرنری کمپنی

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون 606/607

درخواست دعا

میرے عزیز ترین دوست مکرم چوہدری رانا کرامت احمد خان صاحب کمپوڈر فضل عمر ہسپتال دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب سے اور خصوصاً دعا گو بزرگوں سے التجا ہے کہ ان کی جلد صحت کاملہ و عاجلہ اور لمبی کام کرنے والی زندگی کے لئے دعا کریں۔

شیخ ممتاز رسول دارالرحمت شرقی الف ربوہ